پنجاب فرنٹیئر چراگاہ ریگولیشن ۱۸۷۴ء

(ریگولیشن نمبر I بابت ۱۸۷۴ء)

فہرست

دفعات

۱. نام

۲. مویشیاں کی تعریف

۳. غیر مسلح محافظ کو جانوروں کو چرانے کی کی ممانعت

۴. مسلح محافظ کے بغیر چرنے والے جانوروں کی ضبطی

۵. ضبط شدہ جانوروں کی حوالگی پر جُرمانہ کی وصولی

۶. وصولی جرمانہ نسبت بحالی جانور جو کہ مالک کی غفلت یا اس ریگولیشن کی خلاف ورزی کی صورت میں قبضے میں لئے گئے ہوں

۷. جرمانے کی ادائیگی سے انکاری پر طریقہ کار

۸. غیر ادعا ملکیت جانوروں کی نیلامی اور ان کے تصفیہ کے نسبت کاروائی

۹. بعض خطے کو دفعات ۳، ۴ اور ۵ کے اطلاق سے مستثنٰی کرنے کا اختیار

پنجاب فرنٹیئر چراگاہ ریگولیشن ۱۸۷۴ء

(ریگولیشن نمبر I بابت ۱۸۷۴ء)

(اشاعت انڈیا گزٹ ۲۱ فروری ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۱۴ اور پنجاب گزٹ ۱۲ مارچ ۱۸۷۵ء صفحہ ۱۰۵)

ہر گاہ قرار د منظور شدہ بذریعہ سیکرٹری سٹیٹ کونسل ۱۶ اکتوبر ۱۸۷۵ء تینتیسواں وکٹوریہ باب سوم دفعہ ۱ کے مندرجہ جات کے بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع میں اطلاق کیا جا چکا ہے۔

اور ہر گاہ لیفٹیننٹ گورنر پنجاب نے کونسل میں گورنر جنرل کو ذیل ریگولیشن مع وجوہات کے ایک مسودہ تجویز کر دی اور ہر گاہ کونسل میں گورنر جنرل نے اس مسودے اور سفارشات پر غور و خوض کیا اور اس مسودے کو منظوری کر دی اور گورنر جنرل نے اسکی توثیق کر دی۔

مذکورہ دفعہ میں دی گئی ہدایت کے تعمیل میں متذکرہ مسودے کو اب انڈیا کے گزٹ میں شائع کیا ہے اور علاقائی گزٹ میں اشاعت کر دی جائیگی اور اس کے بعد قانون کا درجہ حاصل ہو گا۔

۱. اس ریگولیشن کو فرنٹیئر چراگاہ ریگولیشن ۱۸۷۴ء کہا جا سکتا ہے۔ — نام

۲. اس ریگولیشن کے مطابق مویشیاں میں ہاتھی، اونٹ، بھینس، گھوڑے، گھوڑیاں، Gelding، خچر، Colts، Fillies اور ٹٹو شامل ہیں۔ — مویشیاں کی تعریف

۳. ماسوائے دفعہ ۹ میں دی گئی صورتوں کے کوئی بھی مویشیاں، بھیڑ، گدھے یا بکریاں بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع کے ملیٹری روڈ کے مغربی جانب ہمراہ کوئی مسلح محافظ جن کی تعداد نیچے دی گئی تعداد سے کم نہ ہو، نہیں چرائے جائیں گے۔ — غیر مسلح محافظ کو جانوروں کو چرانے کی کی ممانعت

(اَ) بھیڑ، بکریاں اور گدھے جن کی تعداد سو سے زیادہ نہ ہو کیلئے ایک آدمی، ہر اضافی سو یا ہر سو کے ساتھ ایک آدمی ہمراہ ہو گا؛

(ب) مویشیوں کیلئے جن کی تعداد سو سے زیادہ نہ ہو دو آدمی ہر اضافی سو یا سو کے ساتھ دو آدمی ہمراہ ہونگے۔

ہر گاہ ضلع بنوں کے مروت کا علاقہ فرنٹیئر ملیٹری روڈ کے مضافات، پہاڑی سلسلے کا دامن کا آزاد علاقہ میں کوئی مویشی، بھیڑ، گدھے یا بکریاں ماسوائے دفعہ ۹ میں دی گئی صورتوں کے کسی بھی گاؤں کے چراگاہ جو بالکل سرحد کے متصل ہو مسلح محافظ جنکی دی گئی تعداد کے بغیر نہیں چرائے جائیں گے۔

مسلح محافظ کے بغیر چرنے والے جانوروں کی ضبطی

۴۔ کوئی بھی مویشی، بھیڑ، گدھے یا بکریاں بغیر ہمراہ مسلح محافظ متذکرہ بالا حدود جس کا ذکر سابقہ دفعہ میں درج ہے۔ گشتی سپاہ کو پائے جانے کی صورت میں ضبط کر دیا جائے گا اور قریبی تھانہ کو بھیجے جائیں گے۔

ضبط شدہ جانوروں کی حوالگی پر جرمانہ کی وصولی

۵۔ سابقہ دفعہ کے تحت تھانہ کے تحویل میں لیے گئے کسی بھی جانور کو آزاد نہیں کیا جائے گا جب تک مندرجہ ذیل جرمانہ اضافی اخراجات قبضہ و تحویل میں لینے کے ادا نہیں کیے جائیں گے۔

اونٹ	بارہ پیسہ
ماسوائے اونٹ کے ہر ایک مویشی	چھ پیسہ
ہر ایک بکری یا بھیڑ	دو پیسہ

وصولی جرمانہ نسبت بحالی جانور جو کہ مالک کی غفلت یا اس ریگولیشن کی خلاف ورزی کی صورت میں قبضے میں لئے گئے ہوں

۶۔ جانور جو مالک کے غفلت مجرمانہ اور اس ریگولیشن کے شرائط کے تعمیل کرنے میں ناکام ہو جانے کے سبب گم ہو جائے بعد ازاں پولیس یا دیگر افسران سرکار کے ذریعے بازیاب ہونے پر انکے بازیابی اور تحویل میں لینے کے اخراجات کے علاوہ مالکان کو حوالہ کرنے میں مندرجہ ذیل جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

اونٹ	پانچ روپے
ماسوائے اونٹ کے ہر ایک مویشی	ایک روپے
گدھا	پچاس پیسہ
ہر ایک بکری یا بھیڑ	بارہ پیسہ

جرمانے کی ادائیگی سے انکاری پر طریقہ کار

۷۔ اگر ریگولیشن کے تحت قبضہ شدہ یا بازیاب ہو جانے والے جانوروں کے مالک یا ان کا کارندہ حاضر ہو جائے اور جرمانے کی ادائیگی اور ہونے والے اخراجات سے انکاری ہو تو جانوروں کو یا ان میں سے جو بھی ناگزیر ہو ان اخراجات اور جرمانے کی ادائیگی کیلئے جہاں تک ممکن ہو ڈپٹی کمشنر کے حکم پر دفعہ ۱۶ اِ کے وضع کردہ قواعد نسبت قرقی مویشیاں، قانون مداخلت بے جا مویشیاں بابت ۱۸۷۱ء نیلام کر دئے جائیں گے۔

غیر ادعا ملکیت جانوروں کی نیلامی اور ان کے تصفیہ کے نسبت کاروائی

۸۔ اگر کوئی جانور اس ریگولیشن کے تحت قبضہ یا بازیاب کرائے گئے ہو جس کی نسبت دعویٰ ملکیت سات دِنوں کے اندر قبضہ اور بازیابی کے دن سے نہ کی گئی ہو تو ان کے تعداد اور جانوروں کے متعلق جس جگہ سے وہ قبضہ یا بازیاب کر دے گئے ہیں اور جس تھانے میں ان کو تحویل میں رکھے جانے کے تفصیل کا اعلانیہ جاری کیا جا کر دفعہ ۱۴ اِ نسبت قرقی مویشیاں کے وضع کردہ قوانین، قانون مداخلت بے جا مویشیاں بابت ۱۸۷۱ء کے مطابق ڈپٹی کمشنر کے حکم سے نیلام کیے جاسکتے ہیں۔ نیلامی کے نتیجے میں بچ جانے والی زائد رقم بعد ازاں منہا کرنے، تمام رقم جرمانے اور اخراجات تین تقویمی ماہ تک جمع کر دیے جائیں گے۔ اگر اس مدت کے دوران کوئی

دعویٰ داری اس پر نہیں جتلایا گیا ہو اور ثابت نہیں ہو سکے تو اس مدت کے اختتام پر صوبائی حکومت کے صوابدید پر رکھا جائے گا۔

بعض خطے کو دفعات ۳، ۴ اور ۵ کے اطلاق سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار

۹. جب سرحدی لائن کے دونوں جانب کے پہاڑی اور میدانی علاقہ کے خطے قبل الذکر اضلاع کے ایک ہی قبیلہ کے افراد کے قبضے میں ہو (جیسا کہ ڈیرہ اسماعیل خان کے اشترانی اور بنوں کے احمد زئی وزیر) تو قبیلے کے نمبرداروں کے سرحدی علاقوں میں چرنے والے مویشی، بھیڑ، گدھے یا بکریوں کے تحفظ کے متعلق یہ تحریری ضمانت ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو دے دے کہ ان کے ساتھ مسلح محافظ غیر ضروری ہے اور اس ضمانت کو چاہے تو وہ قبول کر کے اس خطے کو اس ریگولیشن کے دفعات ۳، ۴ اور ۵ کے اطلاق سے مستثنیٰ قرار دے گا۔ ان دفعات سے مستثنیٰ کے متعلق بغیر ردوبدل کے کمانڈنگ آفیسر ملیشیا اور دور کے فوجی چوکیوں کو اطلاع یابی کی جائے گی۔